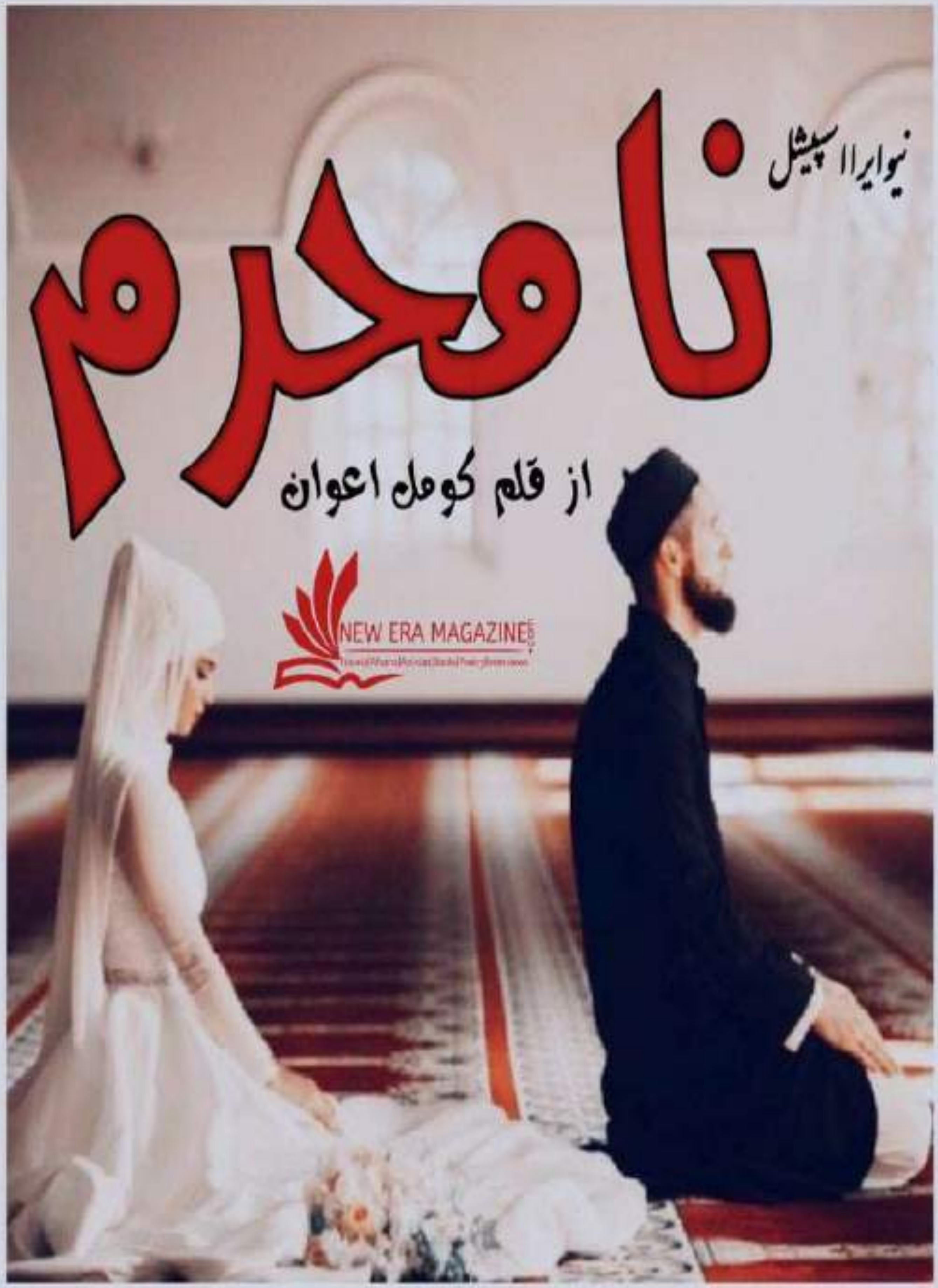
نیوایرا اسپیشل
نا محرم
از قلم کومل اعوان
NEW ERA MAGAZINE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

نامحرم

از کومل اعوان

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کومل اعوان نے یہ ناول (نامحرم) صرف اور صرف نیوایرامیگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (نامحرم) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرامیگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیوایرامیگزین

****

پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔اے سی کی خنکی جسم کو کپکپائے دے رہی تھی۔ لیکن بیڈ پہ آڑا ترچھا سویا وجود مزے سے سو رہا تھا۔سائیڈ ٹیبل پہ رکھے فون پہ الارام بیچارہ بج بج کر خود ہی خاموش ہو گیا لیکن اس سوئے وجود میں چنبش بھی نہ ہوئی۔اسی وقت دروازہ کھول کر ایک فربہی مائیل عورت اندر داخل ہوئی۔سوئے وجود کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا۔اور آگے بڑھی کھڑکی سے دبیز پردے ہٹانے لگی کھڑکی سے چھن کرتی دھوپ اندر داخل ہوئی۔خاتون نے اے سی کا ریموٹ اٹھا کر اے سی بند کر دیا اور پنکھا بھی بند کر دیا۔ان صاحب کو اٹھانے کا یہی ایک واحد طریقہ تھا۔

"اٹھ جاؤ بیٹا۔"

اس کا شانہ ہلاتے ہوئے کہنے لگی۔

"اٹھ جاؤ حیدر ورنہ میں نے تمہارے بابا کو بلا لینا ہے۔"

اب کی بار شانہ ہلانے کے بجائے اس کے اوپر سے لحاف ہٹا لیا۔اس کے تیکھے نقوش نظر آئے۔وہ جھنجھلاتے ہوئے اٹھ بیٹھا اور ان سے لحاف واپس لینے لگا۔

Copyright by New Era Magazine

"یار ماما سونے دیں نہ۔ مصئلہ کیا ہے"

ناراض لہجے میں بولا گیا۔

"دیکھو حیدر اب تمہاری پڑھائی مکمل ہو گئی ہے۔ یاد ہے نہ بابا نے کہا تھا تمہارے چھٹیوں سے واپس آنے پر آفیس جوائین کرو گے ان کا؟"

شمیلہ صاحبہ نے اس کے بال سنوارتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جانتا ہوں ماما۔ آپ کے شوہر سے میرا سکون برداشت نہیں ہوتا۔ یار کل آیا ہوں تھکا ہوا ہوں آج میں۔"

حیدر نے پھر سے لحاف سر تک ڈال دیا۔ آنکھوں میں سرخ ڈورے اس بات کا ثبوت تھے کہ کل رات اس نے دوستوں کے ساتھ پھر سے پی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"تم کب سدھروگے حیدر؟ کل تم جس حال میں آئے تھے اگر تمہارے بابا دیکھ لیتے پھر؟ یہ تو شکر ہے تمہارے بابا سورہے تھے۔حیدر یہ چیز حرام ہے میرے بیٹے تمہیں ذرااحساس نہیں اس بات کا؟"

اس کی ماں نے اسے پیار سے سمجھانا چاہا۔

"دیکھیں میں اس وقت بلکل کسی لیکچر کے موڈ میں نہیں ہوں۔اور رہی بات ڈیڈ کے دیکھنے کی تو قسم لے لیں وہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے۔یہ بات آپ کو عریشہ نے بتائی ہو گی؟ کوئی باو جو اس کے پیٹ میں رہ جائے پتہ نہیں کہاں پھنسادیا ہے مجھے بھی۔اچھا بس لیں اٹھ گیا میں اب ایک کام کریں آپ میرے لئیے کافی بنوائیں سٹرانگ سی میں فریش ہو کر آتا ہوں۔اور خدا کا واسطہ ہے عریشہ سے نہ بنوالینا آپ۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر نے جھنجھلاتے ہوئے کہا اور ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔ پیچھے اس کی ماں اسے جاتا دیکھتی رہی۔

حیدر چودھری شمیلہ بیگم اور سلیمان چودھری کا اکلوتا بیٹا تھا۔ کیوں کہ وہ اکلوتا تھا تو اس کی جائیز ناجائیز خواہشات پوری کی گئی۔ جس سے اس کے اندر ایک غرور سا جنم لینے لگا۔ وہ خود کو کسی شہزادے سے کم نہ سمجھتا تھا۔ اس کا باپ ایک کامیاب بزنس مین تھا انہوں نے اپنے بیٹے سے بھی اسی طرح کی امید رکھی ہوئی تھی۔ لیکن حیدر ان کے امیدوں پہ پورا نہیں اترا تھا۔ سگریٹ پینا شراب نوشی ڈرگز لینا اس کا معمول تھا کافی رنگین مزاج کا بندہ تھا۔ اس کے لیئے لڑکیاں محض وقت گزاری تھی۔ یہ احساس کہ وہ اپنے سرکل میں موجود تمام لڑکوں سے زیادہ ہینڈسم ہے۔ اس کی وجاہت اس کے بات کرنے کا انداز اس کا سامنے والے کو چاروں شانے چت کرنے والا لہجہ اس کی آنکھیں جو ہمہ وقت چمکتی رہتی تھی۔ سب سے زیادہ اس کا خوبرو چہرہ سامنے والے تھم جانے پہ مجبور کر دیتا تھا۔ لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی اسے دیکھ کر ایک بار پلٹ کر ضرور دیکھتے تھے۔ اور یہ احساس اس کے اندر پلتے تکبر اور غرور کو ہوا دیتا تھا۔ لڑکیاں اس کے آگے خود کو پیش کر دیتی تھی۔ جو ایسا نہ کرتی تھی انہیں وہ ایسا کرنے پہ مجبور

Copyright by New Era Magazine

کر دیتا تھا۔ پھر کیا تھا انہیں تین چار روز استعمال کرنے کے بعد کوئی گندی چیز سمجھ کر پھینک دیتا تھا۔ اس بات سے واقف ہوتے ہوئے بھی کہ اس کی منگنی اس کی چچازاد سے ہو چکی تھی وہ اپنی اس عادت کو اس کے سامنے بڑی شان سے پیش کرتا تھا۔ لیکن وقت کب بازی پلٹے اسے پتہ نہیں تھا۔ بہت جلد حیدر چودھری منہ کے بل گرنے والا تھا۔ کون جانے وقت کیا کھیل کھیلنے والا تھا۔

****

ایک درمیانے گھر میں جائیں تو اس وقت ایک لڑکی کمرے میں کھڑی تیار ہو رہی تھی۔ چوبیس پچیس سال کی لڑکی اس وقت خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے بال بنا رہی تھی۔ نکھری رنگت ناک میں پہنی چھوٹی سی نتھنی بھوری آنکھیں۔ گھنے سیاہ سلکی بال جن کی وہ ڈھیلی سی چوٹی بنا رہی تھی سادگی میں بھی وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔ اسی وقت کمرے میں اس کی چھوٹی بہن داخل ہوئی تھی۔ جو کالج جانے کے لیئے تیار کھڑی تھی۔ اپنے بہن کی طرح ہی خوبصورتی کی مثال تھی وہ بھی۔ کالج یونیفارم میں وہ چھوٹی بچی لگ رہی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"آپی یار میک اپ کر لیں تھوڑا سا۔اور یہ نقاب نہ لیں آج تو۔"

اس کی طرف آتے ہوئے بولی۔

"کیوں کروں میک اپ؟اور نقاب کیوں نہ لوں؟"

اس کی آپی نے مصروف انداز میں پوچھا۔

"یار فریحہ آپی کر لیں نہ مان لیں میری بات اس سے امپریشن اچھا پڑتا۔"

Copyright by New Era Magazine

چھوٹی نے جیسے پتے کی بات بتائی تھی۔

"کس پہ امپریشن اچھا پڑے گا؟"

فریحہ نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

"یار آج آپ کا جاب انٹرویو ہے نہ؟ تو آپ کے باس پہ اچھا امپریشن پڑے گا سمجھیں نہ۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھوٹی لڑکی نے جیسے اس کی عقل پہ ماتم کرتے ہوئے کہا۔

Copyright by New Era Magazine

"مہرو میں کیوں کسی نامحرم پہ اچھا امپریشن ڈالنے کے لیئے بن سنور کر جاؤں۔ جانتی ہو نہ گناہ ہے یہ ہمیں پردے کا حکم دیا گیا ہے اس لیئے کہ ہم نامحرم کی نظروں میں نہ آئیں اور غلط نظروں سے حوس زدہ نظروں سے بچ کر رہیں۔"

فریحہ کی بات پہ مہرو نے بس اسے ایک نظر دیکھا۔ فریحہ اسے ہمیشہ لاجواب کر دیتی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Social|Poetry|Interviews

"آپ تو بس ہمیشہ اس طرح کی باتیں کر کے چپ کروادیا کریں۔ بھئی مجھ سے نہیں ہوتا پردہ گھٹن ہوتی ہے۔ اپنا دوپٹہ مجھ سے سنبھالا نہیں جاتا آپ مجھے یہ لمبی شال دے دیتی ہیں۔"

مہرو کا تو روز کا معمول تھا اس طرح کی باتوں کو لے کر بیٹھ جایا کرتی تھی۔ فریحہ خود بھی پردہ کرتی تھی اور اسے بھی پردہ کرواتی تھی۔ لیکن وی بس شال لینے پہ ہی مانی تھی ورنہ

Copyright by New Era Magazine

فریحہ نے اسے اپنی طرح فل حجاب کروانے کا سوچا تھا۔فریحہ اور مہر ماد و بہنیں تھی اور ان کا ایک بھائی تھا جو خیر سے شادی شدہ تھا۔ماں باپ کسی ایکسیڈنٹ میں گزر چکے تھے۔بھائی نے شادی کے بعد آنکھیں ماتھے پہ رکھ لی تھیں۔ان کی زوجہ محترمہ نے انہیں اپنی بہنوں سے دور کر دیا تھا۔اسی وجہ سے فریحہ ڈگری مکمل کر کے اب جاب کرنا چاہتی تھی۔پہلے وہ بچوں کو ٹیوشنز دے دے کر اپنا اور اپنی بہن کا خرچا نکالتی تھی۔ باپ کی پینشن سے ان کا بھائی بس ان دونوں کی فیس کے آدھے پیسے ہی دیتا تھا۔ان کے لئیے یہ بھی غنیمت تھی ان کا باپ ایک سرکاری اسکول میں ٹیچر تھا۔اور بھاوج ملی انہیں ایسی کہ ان کا جینا عذاب کیا ہوا تھا۔سارا کام ان دونوں سے کرواتی تھی آئے دن اس کی دوستوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ہر کام فریحہ اور مہر ما کرتی تھیں پھر بھی کچھ غلط ہو نہ ہو روزان کی بھائی سے شکایت لگاتی تھی۔

"کہاں مر گئی ہو دونوں؟"

Copyright by New Era Magazine

وہ دونوں باہر نکلی ہی تھی کہ ان کی بھابھی کی گرجدار آواز آئی۔

"بھابھی ہم لوگ جا رہے ہیں۔ آپی آج میرے ساتھ میرے کالج جا رہی ہیں جلدی آجائیں گے۔ اللہ حافظ۔"

یہ مہرما تھی جو تمام لحاظ بلائے طاق رکھتے ہوئے بات کرتی تھی۔ اب بھی کہہ کر رکی نہیں فریحہ کا ہاتھ پکڑا اور گھر سے نکل گئی۔ پیچھے ان کی بھابھی پیر پٹختی رہ گئی۔

****

****

مہرما کو کالج چھوڑ کر اب وہ آفیس آئی تھی۔ بلڈنگ کے باہر کھڑے ہو کر اس نے لمبے لمبے سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور اندر بڑھ گئی۔ ابھی وہ اندر لفٹ میں داخل بھی

Copyright by New Era Magazine

نہیں ہوئی تھی کوئی اس سے ٹکراتا اس سے پہلے اندر گیا۔ فریحہ نے زیادہ دھیان نہ دیا کہ یہ تو اب اس کا معمول بن چکا تھا۔ جب سے ڈگری ملی تھی اس نے پانچ چھ کمپنیز میں انٹرویو دیا تھا لیکن ایک تو قسمت ساتھ نہیں دیتی تھی اس کا اور دوسرا اس کی ڈگری عام یونیورسٹی کی تھی۔ اس نے ان تمام سوچوں کو ذہن سے جھٹکا اور لفٹ رکنے پہ لفٹ سے نکلتی ریسیپشنسٹ کے پاس پہنچی۔

"اسلام و علیکم۔ میں نے سنا ہے یہاں ایک اسسٹنٹ کی ضرورت ہے؟"

فریحہ نے سانس بحال کرتے ہوئے کہا۔

"جی بلکل ٹھیک سنا ہے۔"

Copyright by New Era Magazine

ریسیپشنسٹ نے پیشیوارنہ لہجے میں کہا۔اور ایک نظر اس کے حلئیے کو دیکھا۔جو اس وقت سادہ سے کپڑوں میں چہرے پہ نقاب کئیے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہ میری سی وی۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فریحہ نے سی وی اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"دیکھیں میم یہاں۔"

Copyright by New Era Magazine

"حیدر آج آفیس آرہا ہے۔اس کی اسسٹنٹ ابھی تک اپاؤینٹ نہیں ہوئی؟"

سلیمان چودھری نے تقریباً غراتے ہوئے کہا۔وہاں موجود سب ہی فوراً سیدھے ہو گئے۔

"سر یہ مس اسی لیئے آئی ہیں یہاں۔لیکن سر ان کا حجاب حیدر سر نے سختی سے کہا تھا وہ کسی ایسی لڑکی کو نہیں بنائیں گے اپنی اسسٹنٹ۔اور پھر کمپنی کی پولیسی میں بھی۔"

رسیپشنسٹ کی بات سلیمان صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے روک دی۔

"اس کو اندر بھیجو۔"

Copyright by New Era Magazine

سلیمان چودھری نے کہا اور اندر چلے گئے۔ فریحہ نے ریسیپشنسٹ کو دیکھا جس نے اسے اندر جانے کا اشارہ کیا۔ وہ سلیمان چودھری کے پیچھے چلی گئی۔ پر تعیش آفیس تھا ہر چیز اپنے قیمتی ہونے کا ثبوت دے رہی تھی۔ اندر سلیمان چودھری اپنی چیئر پہ بیٹھے سگار پی رہے تھے۔ (حیدر نے نشہ کرنے کی عادت انہی سے لی تھی۔) فریحہ بت بنی وہیں کھڑی رہی۔ اندر آتا حیدر اس سے ٹکرایا تب جا کے اسے ہوش آیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اس طرح بیچ میں کیوں کھڑی ہو؟"

حیدر نے ناگواری سے پوچھا فریحہ بنا جواب دیئے بیچ سے ہٹی حیدر آگے بڑھ گیا۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا ہو گیا ڈیڈ کیوں پورے آفیس کو سر پہ اٹھایا ہے؟"

حیدر نے ان کے سامنے رکھی چیئر پہ بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کچھ نہیں ہوا۔ تم بیٹھو اور آپ مس وہاں بت بنی کیوں کھڑی ہیں ادھر آ کے بیٹھ جائیں۔"

سلیمان صاحب کے کہنے پہ فریحہ آگے بڑھی اور دوسری چیئر پہ بیٹھ گئی۔

"یہ کون ہے ڈیڈ؟"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"یہ تمہاری پی اے ہے۔"

سلیمان صاحب کی بات پہ جہاں فریحہ چونکی تھی وہیں حیدر نے جھٹکے سے انہیں دیکھا تھا۔

"نو وے ڈیڈ۔نیور۔یہ نہیں ڈیڈ یہ نہیں ہو سکتی پی اے میری۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر کی بات پہ فریحہ نے اسے دیکھا۔ لیکن وہ اسے دیکھ ہی کہاں رہا تھا۔

"کیوں نہیں ہو سکتی حیدر؟"

سلیمان صاحب نے حیدر سے پوچھا۔ وہ دونوں باپ بیٹا ایسے بات کر رہے تھے جیسے وہ یہاں موجود ہی نہیں تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ڈیڈ میں نے منع کیا تھا کسی بھی ایسی لڑکی کو نہیں رکھیں گے آپ میری پی اے۔ ڈیڈ میری کلاس دیکھیں اور اسے دیکھیں اتنا بڑا تو اس نے نقاب لیا ہوا ہے اسے دیکھ کر میرا دم گھٹ رہا ہے۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر نے اس طرح بات کی جیسے کوئی ناگوار چیز تھی وہ۔

"حیدر یہ کوئی وجہ نہیں۔ کون سا تم نے اسے بیوی بنانا ہے صرف ورکنگ آوارز میں ہی ساتھ رہنا ہے۔ رہی بات نقاب کی تو یہ نقاب اتار دے گی اپنا۔"

سلیمان صاحب کی بات پہ فریحہ نے انہیں حیرت سے دیکھا۔ اسے کون سی بات بری لگی وہ سمجھ نہ پائی۔ وہ اسے نقاب اتارنے کا کہہ رہے تھے یا انہوں نے حیدر سے یہ کہا کون سا بیوی بنانا ہے بری تو دونوں باتیں تھیں لیکن ان میں سے زیادہ بری کون سی تھی اسے اندازہ نہ ہوا۔ ایک آنسو بہہ اور اس کے نقاب میں جذب ہو گیا۔

"ایکسکیوزمی سر۔ پہلی بات میں اپنا نقاب بلکل نہیں اتاروں گی۔ اور دوسری بات مسٹر حیدر میں بھی آپ جیسے انسان کی نوکری ہر گز نہیں کروں گی۔ جسے عورت کی عزت

Copyright by New Era Magazine

کرنا ہی نہ آتا ہو۔افسوس ہے مسٹر چودھری آپ نے اپنے بیٹے کو سب کچھ دیا لیکن اس کی اچھی تربیت نہ کر سکے۔میں تھوکتی بھی نہیں ایسی جاب پہ جس کی وجہ سے مجھے اپنا نقاب ہٹانا پڑے۔"

فریحہ نے کہا اور اٹھ کر جانے لگی۔

"کیا مطلب ہے تمہارا میرے جیسا انسان ؟"

حیدر طیش کے عالم میں اس کے آگے کر پوچھنے لگا۔

"آپ کے جیسا بدتمیز بدلحاظ۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ نے سارا لحاظ بھلا دیا۔

"تمہاری ہمت؟ تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامنا چاہا لیکن اگلے ہی لمحے ساکت رہ گیا۔ کیوں کہ فریحہ نے اسے کھینچ کر گال پہ تھپڑ مارا تھا۔ آفیس کے بیچوں بیچ سب کے سامنے حیدر چودھری کو تھپڑ مارا تھا اس نے۔ وہ تھپڑ مار کر رکی نہیں وہاں سے چلی گئی لیکن حیدر وہیں کھڑا رہا۔ مٹھیاں سختی سے بھینچ لی جبڑے تن گئے غصے سے اس کی رگیں باہر کو نکل آئی۔ وہ سیدھا اپنے باپ کے سر پہ پہنچا۔

Copyright by New Era Magazine

"ڈیڈ اس نے مجھے تھپڑ مارا ہے۔حیدر چودھری کو ڈیڈ۔اس کا پتہ کروا کر دیں۔مجھے کچھ نہیں پتہ ڈیڈ۔اسے حساب دینا ہو گا سب کے سامنے ڈیڈ اس نے تھپڑ مارا ہے نہ مجھے۔ میں اس کا یہ نقاب اسی طرح بیچ بزار میں نہ اتارا تو میرا نام بھی حیدر چودھری نہیں ہے۔"

حیدر نے گلاس زمین پہ مارتے ہوئے کہا۔انتقام کی آگ اس کے اندر بڑھ رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آرام سے حیدر۔"

سلیمان صاحب نے آگے بڑھ کر اسے تھاما۔

"ڈیڈ مجھے اس کا پتہ چاہئیے۔سنا آپ نے مجھے تب ہی سکون آئے گا۔"

حیدر نے ان کی طرف دیکھ کر کہا۔

"تم کچھ نہیں کرو گے۔اس لڑکی سے بدلا تو میں لوں گا۔اس نے میرے بیٹے پہ ہاتھ اٹھایا کیسے۔تم دیکھنا جس طرح سب کے سامنے اس نے تمہیں تھپڑ مارا ہے نہ۔میں بھی اسی طرح سب کے سامنے اس کا وہ حال کروں گا کہ دنیا دیکھے گی۔"

سلیمان صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔حیدر نے ہنکارہ بھرا۔لیکن وہ جانتا تھا اس کے باپ نے جو کہا ہے وہ کر کے رہے گا۔دونوں باپ بیٹا ایک جیسے تھے عورت تو جیسے ایک کھلونا تھی ان کے لیئے۔اگر شمیلہ بیگم حیدر کو اپنے باپ کی پرچھائی کہتی تھی تو وہ

Copyright by New Era Magazine

ٹھیک کہتی تھی شمیلہ بیگم انتہائی صابر عورت تھی جو سلیمان چودھری جیسے شخص کے ساتھ رہ رہی تھی۔

****

نوٹ

نامحرم از کومل اعوان پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine